نماز میں تین بار کھجانا

ریفرنس نمبر:Lar9906 تاریخ:26-08-2020

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نماز میں ایک رکن میں دو دفعہ سے زیادہ ہاتھ اٹھایا جائے، تو عملِ کثیر شمار ہوتا ہے اور نماز فاسد ہو جاتی ہے، سوال یہ ہے کہ اگر ایک مرتبہ ہاتھ اپنی جگہ سے اٹھاکر جسم کے تین مختلف حصوں پر اسے استعمال کر لے، مثلا: سر پر، پھر وہاں سے اٹھاکر بازو پر، پھر وہاں سے اٹھاکر رانوں پر اور اس کے بعد اپنی جگہ جہاں اس رکن میں ہاتھ رکھنا مطلوب ہے، رکھ لے تو کیا ایسی صورت میں اس کی نماز فاسد ہو جائے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

صورتِ مسئولہ میں ایک رکن میں تین مرتبہ ہاتھ استعمال کرنا پایا گیا ہے، لہذا نماز فاسد ہو جائے گی۔ تفصیل اس میں یہ ہے کہ:

ہاتھ اپنے اصلی مقام سے اگرچہ ایک مرتبہ ہی اٹھایا گیا، لیکن اسے تین مختلف مقامات پر اٹھاکر استعمال کیا گیا، مثلا: سر پر استعمال کیا، وہاں سے اٹھاکر بازو پر، پھر وہاں سے اٹھاکر رانوں پر، تو ایسی صورت میں یہ تین مرتبہ ہاتھ اٹھاکر استعمال کرنا ہے، لہذا عملِ کثیر پائے جانے کی وجہ سے نماز فاسد ہو جائے گی۔ فتاوی ہندیہ میں ہے:"إذا حک ثلاثا في رکن واحد تفسد صلاتہ ھذا إذا رفع یدہ في کل مرۃ أما إذا لم یرفع في کل مرۃ فلا تفسد ولو کان الحک مرۃ واحدۃ یکرہ. کذا في الخلاصۃ" ترجمہ: جب ایک رکن میں تین مرتبہ خارش کرے تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی، یہ تب ہے جبکہ ہر مرتبہ میں اپنا ہاتھ اٹھائے، بہر حال جب ہر مرتبہ میں ہاتھ نہ اٹھائے، تو نماز فاسد نہیں ہو گی اور اگر خارش کرنا ایک مرتبہ ہو، تو مکروہ ہے، اسی طرح خلاصہ میں ہے۔

(فتاوی ھندیہ، کتاب الصلوۃ، جلد01، صفحہ104، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی ہندیہ کے جزئیہ میں تین مرتبہ کھجانے میں صرف ہر مرتبہ ہاتھ اٹھانے کا ذکر ہے، ہر دفعہ اپنی اصل

جگہ باندھنے کی شرط نہیں ہے، لہٰذا اس سے پتا چلا کہ اصل جگہ سے اگرچہ ایک مرتبہ ہاتھ اٹھایا ہو لیکن جب استعمال کیا گیا تو ہر مرتبہ ہاتھ اٹھا کر استعمال کیا تو وہ ایک مرتبہ استعمال نہ ہو گا بلکہ جتنی مرتبہ ہاتھ اٹھا کر استعمال کیا، اتنی مرتبہ استعمال شمار ہو گا۔

بہار شریعت میں ہے: ”ایک رکن میں تین بار کھجانے سے نماز جاتی رہتی ہے، یعنی یوں کہ کھجا کر ہاتھ ہٹا لیا پھر کھجایا پھر ہاتھ ہٹا لیا وعلیٰ ہذا اور اگر ایک بار ہاتھ رکھ کر چند مرتبہ حرکت دی تو ایک ہی مرتبہ کھجانا کہا جائے گا۔“

(بہار شریعت، جلد01، حصہ03، صفحہ614، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت کے الفاظ سے واضح ہے کہ کھجا کر ہاتھ ہٹا کر پھر کھجایا تو یہ دو مرتبہ کھجانا ہے، اس کے لیے ہاتھ اپنی اصل جگہ پر رکھنے کی شرط نہیں لگائی گئی اور ایک مرتبہ کھجانے کو اس صورت کے ساتھ بیان فرمایا کہ جب ایک بار ہاتھ رکھ کر چند مرتبہ حرکت دے۔ لہٰذا اس سے بھی یہی واضح ہے کہ عمل کثیر پائے جانے کے لیے ہر مرتبہ اپنی اصل جگہ ہاتھ باندھنا ضروری نہیں ہے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

محمد عرفان مدنی

06محرم الحرام1442ھ/26اگست2020ء

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے